مولانا شيخ محمد عادل رباني

کچھ بھی اللہ ﷻ جیسا نہیں ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

"کوئی بھی چیز اس کے جیسی نہیں ہے، اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے"۔ (قرآن ۴۲:۱۱) صدق اللہ العظیم۔

اللہ عزوجل جگہ اور وقت سے بالاتر ہیں۔ اللہ عزوجل کے لیے نہ جگہ ہے، نہ وقت ہے۔ یہ سب مخلوق ہیں۔ اسے بھی پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ عزوجل نے خود وقت اور جگہ کو پیدا کیا ہے۔ وہ اپنی پیدا کی ہوئی چیز میں داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ ناممکن ہے۔ اس لیے، اس بات کو جاننا ضروری ہے۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے، اللہ عزوجل کے جیسا کوئی اور نہیں ہے۔ اس کی ذات، تصور کے دائرے میں نہیں آتی۔ اس لیے، ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اللہ عزوجل کی ذات کے بارے میں تحقیق اور سوال مت کرو۔ اس کی قدرت، اس نے جو بھی کیا ہے اور اس کی پیدا کی گئی مخلوقات کو دیکھو۔ یہ بھی تمہاری عقل کو حیران کر دیتی ہیں۔ یہ اتنا آسان کام نہیں ہے۔

ایک قسم کے لوگوں کا فرقہ ایسا ہے جو خود کو اور دوسروں کو مشرک، کافر کہتے ہیں۔ وہ اللہ عزوجل کے لیے ایک جگہ اور جسم قائم کرتے ہیں۔ اللہ ہماری حفاظت فرمائے، ایسے لوگ کفر میں گر چکے ہیں۔ جو شخص اللہ عزوجل کے لیے جسم قائم کرتا ہے، اس کے لیے وزن، جگہ اور وقت مقرر کرتا ہے، اس شخص کا ایمان ختم ہو جاتا ہے۔

اس لیے، اللہ عزوجل جیسا کوئی بھی نہیں۔ آپ کو یہ بات معلوم ہونی چاہیے۔ اور جیسے کہ ہم نے کہا، وقت اور جگہ اس کی پیدا کی گئی چیزیں ہیں۔ اللہ عزوجل نے پوری کائنات پیدا کی ہے۔ اس کی تخلیق ہمیشہ اور ہر وقت جاری رہنے والی ہے۔ اس لیے، انسان، مومن کو چاہیے کے اللہ عزوجل کے سامنے اپنے ادب کو سمجھے۔ اسے ہر وہ بات معلوم کرنی چاہیے جو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی اور واضح کی ہیں۔ جو لوگ آپ ﷺ کا راستہ اختیار کریں گے، وہ لوگ بچا لیے جائیں گے، اللہ کا شکر ہے۔ جو آپ

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ﷺ کا راستہ اختیار نہیں کریں گے، وہ لوگ اپنا ایمان گوا دیں گے۔ پھر اس کے بعد، اللہ ہماری حفاظت فرمائے، وہ لوگ ایمان کے بغیر دنیا سے رخصت ہو جائیں گے۔

اس لیے، کسی شخص کو ایک راستے پر چلنا چاہیے۔ آج کل، ہر نیا شخص جو ظاہر ہوتا ہے، بعض لوگ کہتے ہیں "وہ ایسا ہے، ویسا ہے"، اور وہ نادان لوگ کچھ بھی سمجھے بغیر اس کی بات پر یقین کر لیتے ہیں۔ طریقت کا راستہ، سچائی (حق) کا راستہ ہے، ادب کا راستہ ہے، علم کا راستہ ہے، روحانی حکمت کا راستہ ہے۔ اور جو برکت اور ایمان طریقت سے ملتا ہے، اس کے ذریعے انسان ایمان پر زندہ رہتا ہے اور ایمان پر دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ راستہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے۔ وہ راستہ ہے جو آپ ﷺ نے بتایا، نجات کا راستہ ہے۔

اللہ ہمیں برائی سے، فتنے سے اور دھوکے سے بچائے۔ آمین۔ اللہ کرے کہ ہم برے کو برا اور اچھے کو اچھا دیکھیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ہمیں حق کے راستے سے جدا نہ کرے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۱ اگست ۲۰۲۵ / ۱۷ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول